



سوال

(32) قبرستان میں جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

((عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ان امرأۃ سوداء کانت تقم المسجد او شاب فقصدھا رسول اللہ ﷺ فقال عنھا او عنہ فقوالوات قال اذنتونی قال فکانھم صفرا و امرھا او امرہ فقال ولونی علی تبرہ فدلوه نصلی علیھا)) (مشکوٰۃ باب المشی بالجنازۃ)

”یعنی ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جشیہ یا جوان مرد مسجد کو جھاڑ دیتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو نہ پایا، آپ ﷺ نے اس کی بابت پوچھا۔ لوگوں نے کہا کہ ہو مر گیا ہے۔ فرمایا مجھے تم نے خبر کیوں نہ دی۔ ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں لوگوں نے گویا اس کا معاملہ چھوٹا سمجھا۔ آپ نے فرمایا مجھے اس کی قبر بتاؤ۔ انہوں نے قبر بتائی تو آپ نے قبر پر جا کر نماز جنازہ ادا کی۔ پھر فرمایا یہ قبر میں اندھیرے سے بھری ہیں، میری نماز جنازہ پڑھنے سے خدا ان کو روشن کر دیتا ہے۔“

اس حدیث سے قبرستان میں نماز جنازہ پڑھنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہوگا۔

(حافظ محمد) عبداللہ امرتسری روپڑی) (فتاویٰ اہل حدیث جلد دوم ص ۲۴۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 55



محدث فتویٰ